سورہ حشر کی آخری تین آیات کی فضیلت والی حدیث کی تحقیق السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ سب سے پہلے تو میں آپ کا مشکور ہوں کہ آپ نے پہلے بھی ایک سوال کا جواب دیا۔ اب میرا سوال یہ ہے کہ کیا سورۃ الحشر کی آخری تین آیات پڑھنے والے کو اگر موت آجائے تو کیا شہادت کا مقام ملتا ہے ؟ کیونکہ ہم یہی سنتے رہے ہیں، اور علامہ احسان الٰہی ظہیر شہید نے بھی ایک تقریر میں کہا تھا کہ اگر کوئی فجر کی نماز کے بعد سورۃ الحشر کی آخری تین آیات پڑھ کر سو جائے اور عشاء سے پہلے موت آجائے تو شہادت کا مقام ملے گا اور اسی طرح عشاء کے وقت سے صبح تک بھی اسی طرح ہی ہو گا اگر عشاء کے وقت بھی آخری تین آیات پڑھ لی جائیں۔ امید ہے کہ آپ تفصیل سے جواب دیں گے۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ ! الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! یہ حدیث مبارکہ ترمذی (2922) اور مسند احمد (19795) میں درج ذیل الفاظ کے ساتھ موجود ہے۔ : عن معقل بن یسار عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال : من قال حین یصبح ثلاث مرات : أعوذ باللہ السمیع العلیم من الشیطان الرجیم، وقرأ ثلاث آیات من آخر سورۃ الحشر، وکل اللہ بہ سبعین ألف ملک یصلون علیہ حتی یمسی، وإن مات فی ذلک الیوم مات شہیداً، ومن قالہا حین یمسی کان بتلک المنزلۃ قال أبو عیسی : ہذا حدیث غریب لا نعرفہ إلا من ہذا الوجہ وہذا إعلال منہ للحدیث، وقد ضعف النووي سندہ وضعفہ الألبانی وشعیب الأرنووط لیکن امام نووی، امام البانی اور امام شعیب الارنووط نے اس کو ضعیف کہا ہے۔ اس میں خالد بن طہمان نام کا ایک راوی ضعیف ہے۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی